پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 12 دسمبر 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خوراک اور اوقاف

<u>لاہور: محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات</u>

*13: <u>میاں نصیر احمد</u>: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں موجود مختلف مقامات پر محکمہ اوقاف کی اراضی کی مکمل فہرست ایوان میں پیش کی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی اراضی مختلف لوگوں کو الاٹ کی جاتی ہے یا لیز پر دی جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی زمینوں کی دیکھ بھال کے لئے محکمے میں ایک علیحدہ ونگ موجود ہے، 2008 سے 2012 تک اس ونگ میں کام کرنے والے افسران واہلکاران کے نام اور عہدوں سے متعلق تفصیل ایوان کو فراہم کی جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی زمینوں پر محکمہ کے عملہ کی ملی بھگت سے ناجائز قبضے کروائے جاتے رہے ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کے افسران واہلکاران زمینوں کی الاٹمنٹ یا لیز پر دینے کے کاروبار میں ملوث ہیں، 2008 سے 2012 تک الاٹ یا لیز ہونے والی زمینوں کے متعلق تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(و) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو اس سے متعلق تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے کہ کہاں کہاں ناجائز قبضے ہوئے ہیں نیز کیا محکمہ ان زمینوں کو واگزار کروانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

ضلع لاہور: جعلی مشروبات تیار کرنے والی فیکٹریوں کی تفصیلات

***168: محترمہ فائزہ احمد ملک**: کیا وزیر خوراک زراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں سال 2013 کے دوران جعلی مشروبات تیار کرنے والی کل کتنی فیکٹریاں پکڑی گئیں نیز کتنے مالکان کو گرفتار، سزا اور جرمانہ کیا گیا، الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) سال 2013 کے دوران جعلی مشروبات تیار کرنے والی فیکٹریوں سے جرمانے کی مد سے حاصل ہونے والی کل کتنی رقم موصول ہوئی؟

(ج) سال 2013 کے دوران ضلع لاہور میں جعلی مشروبات تیار کرنے والی فیکٹریوں کے مالکان کا تعلق کس کس شعبہ ہائے زندگی سے تھا نیز ان جعلی مشروبات تیار کرنے والی فیکٹریوں کے مالکان میں کتنے سرکاری ملازمین شامل تھے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سال 2013 میں ضلع لاہور میں جعلی مشروبات بنانے والی تینتیس (33) فیکٹریوں کو سیل کر دیا گیا- سیل شدہ فیکٹریوں کی تعداد، جرمانہ اور گرفتار کئے جانے والے مالکان کی تعداد درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	2013 میں جعلی مشروبات بنانے والی سیل کی جانے والی فیکٹریوں کی تعداد	2013 میں گرفتار شدہ لوگوں کی تعداد
01	33	03

مندرجہ بالا فیکٹریاں غیر معیاری اور مضر صحت مشروبات تیار کر رہی تھیں جس کی وجہ سے فوری طور پر پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے کارروائی عمل میں لائی گئی اور فیکٹریوں کو سیل کر دیا گیا- مزید براں سال 2013 میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے صفائی کی بہتری کے لئے مشروبات کی فیکٹریز سے

کل 736 مختلف سیمپلز لیے گئے اور ڈسٹرکٹ فوڈ لیبارٹری، ڈسٹرکٹ لاہور بھجوائے گئے۔ فوڈ لیبارٹری کی رپورٹس کے مطابق کل 736 سیمپلز میں سے 305 سیمپلز فیل ہوئے۔ ان فیل شدہ سیمپلز کے خلاف متعلقہ کورٹس میں مقدمے دائر کئے گئے اور فیل شدہ سیمپلز پر جرمانے کرنا متعلقہ کورٹس کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کا اس سے تعلق نہ ہے۔ مزید براں متعلقہ کورٹس کو آفس ہذا کی جانب سے مورخہ 27 اگست 2013 کو ڈیٹا کی فراہمی کے لئے خط ارسال کر دیا گیا تھا جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فیل شدہ سیمپلز پر جرمانے کرنا متعلقہ کورٹس کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کا اس سے تعلق نہ ہے۔ مزید براں متعلقہ کورٹس کو آفس ہذا کی جانب سے مورخہ 27 اگست 2013 کو ڈیٹا کی فراہمی کے لئے خط ارسال کر دیا گیا تھا جس کی کاپی منسلکہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) آفس ہذا میں اس سلسلہ میں موصول ہونے والی معلومات کے مطابق فیکٹری مالکان، کاروباری لوگ ہیں اور کسی **سرکاری** ملازم کے فیکٹری مالک **ہونے** کی کوئی معلومات نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم اکتوبر 2013)</u>

<u>صوبہ میں مزارات کی تفصیلات</u>

*72: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ میں محکمہ کے تحت کس کس ضلع میں کتنے مزارات ہیں، ان سے سالانہ کتنی آمدنی ہوتی ہے؟

(ب) مالی سال 12-2011 میں کس کس مزار کی تزئین و آرائش و Maintenance پر کتنی کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ج) کس کس مزار کے ساتھ کون کون سی جائیداد منسلک ہے، مزار کا نام اور جائیداد سے ہونے والی آمدن سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف، ب، ج)

صوبہ میں مزارات سے ہونے والی سالانہ آمدن اور تزئین و آرائش پر ہونے والے اخراجات کی تفصیل

انتظامی امور کے تحت محکمہ اوقاف کے زیر تحویل مزارات اور ملحقہ جائیدادہائے کا انتظام و انصرام محکمہ کی طرف سے بنائے گئے زونز کے تحت ہوتا ہے اور زیر تحویل مزارات و جائیدادہائے سے حاصل آمدن و اخراجات کے اعداد و شمار بھی زونز کے تحت مرتب کیے جاتے ہیں اس لئے سوال مذکور کا جواب زونز سے حاصل اعداد و شمار کے مطابق مرتب کیا گیا ہے تاہم تمام اضلاع میں واقع مزارات آمدن و اخراجات کی تفصیل لف کر دی گئی ہے۔

نمبر شمار	نام زون	جزو(الف)	جزو(الف)	جزو(ب)	جزو(ج)
		تعداد مزارات	(سالانہ آمدن سال 12-2011)	(اخراجات تزئین و آرائش سال 12-2011)	(جائیداد سے ہونے والی سالانہ آمدن)
1	داتا دربار	1	19,34,82,275/- روپے	26,76,722/- روپے	43,73,843/- روپے
2	لاہور	117	11,79,81,915/- روپے	6,91,200/- روپے	2,84,90,220/- روپے
3	گوجرانوالہ	119	7,74,10,271/- روپے	90,00,000/- روپے	6,77,00,271/- روپے
4	پاکپتن	49	8,64,18,003/- روپے	79,98,000/- روپے	8,64,18,003/- روپے
5	راولپنڈی	69	2,83,64,936/- روپے	NIL	40,55,591/- روپے
6	فیصل آباد	53	4,26,62,802/- روپے	96,23,000/- روپے	1,32,00,002/- روپے
7	ڈیرہ غازی خان	27	3,41,38,695/- روپے	3,24,687/- روپے	73,69,925/- روپے
8	بہاولپور	37	1,52,52,327/- روپے	53,80,000/- روپے	85,75,477/- روپے
9	سرگودھا	32	1,4070,480/- روپے	6,96,182/- روپے	17,96,606/- روپے
10	ملتان	30	3,24,09,327/- روپے	2,30,00,000/- روپے	3,07,07,87,720/- روپے
	میزان	534	64,21,91,031/- روپے	5,93,89,791/- روپے	25,26,87,720/- روپے

(نوٹ:بقایا تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2013)

صوبہ میں دھان کی سرکاری خریداری کے لئے قیمت کا تعین و دیگر تفصیلات

*595:جناب فیضان خالد ورک:کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 12-2011 تا 13-2012 میں دھان کی سرکاری خریداری کیلئے حکومت نے کیا قیمت مقرر کی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سال مذکورہ عرصہ کے دوران کسان دھان کی فصل کم قیمت فروخت کرنے پر مجبور تھے کیا حکومت نے آئندہ کسان کو ریلیف دینے کیلئے کوئی اقدامات اٹھائے یا پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا حکومت کسانوں کو ان کی اجناس کی مناسب قیمت دلوانے اور مڈل مین سے ان کی خلاصی کروانے کیلئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محکمہ خوراک پنجاب دھان کی خریداری نہ کرتا ہے۔

(ب)۔ایضاً۔

(ج) محکمہ خوراک پنجاب صرف گندم کی خریداری کرتا ہے،اس سلسلہ میں وضاحت کی جاتی ہے کہ گندم خریداری پالیسی کو مرتب کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ آڑھتی / مڈل مین کی حوصلہ شکنی ہو اور باردانہ اصل کسان کو ملے تاکہ کسان اپنی محنت کا معقول معاوضہ حاصل کر سکیں۔گندم خریداری پالیسی کے مطابق ہر خریداری مرکز پر متعلقہ کسانوں کی گرداوری لسٹ آویزاں کی جاتی ہے جس سے کسان

آسانی سے اپنی باری پر باردانہ حاصل کرلیتا ہے۔متعلقہ علاقہ کے کسان کی تصدیق کے لئے ہر گندم خریداری سنٹر پر ڈی سی او کا نمائندہ ایک گزیٹڈ آفیسر / سنٹر کوآرڈینیٹر مقرر کیا جاتا ہے۔جو متعلقہ کاشتکار کی مکمل تصدیق کے بعد باردانہ جاری کرنے کی اجازت دیتا ہے۔اس تمام عمل کو شفاف بنانے کے لئے ضلعی، تحصیل اور گندم خریداری سنٹر کی سطح پر نگران کمیٹیاں بنائی جاتی ہیں جس میں کاشتکاران کے نمائندے بھی شامل ہوتے ہیں جو اس امر کو یقینی بناتی ہیں کہ باردانہ صرف کاشتکاران کو جاری ہو رہا ہے، اس کے علاوہ مختلف محکمہ جات کے سیکرٹری صاحبان بھی نامزد کئے جاتے ہیں جو گندم خریداری سنٹر پر گندم خریداری مہم کی نگرانی کرتے ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ شکایت پر فوری ایکشن لیا جائے اور کسان کی شکایات بابت زائد وزن یا کوالٹی کا ازالہ ہو۔

گندم خریداری پالیسی کے مطابق فلور ملز مالکان اور پرائیویٹ پارٹیوں کو بھی گندم خرید کرنے کی اجازت ہوتی ہے اور کسانوں کو موقع فراہم ہوتا ہے کہ وہ ایسی پارٹی کو گندم فروخت کریں جو انہیں معقول معاوضہ دے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2013)</u>

<u>لاہور: حضرت بابا مادھو لال حسین کے دربار کی آمدن و دیگر تفصیلات</u>

*589: <u>محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) حضرت بابا مادھو لال حسین لاہور کے دربار کو 13-2012 کے دوران کتنی آمدن ہوئی؟

(ب) اس سال کے دوران دربار پر کتنی رقم کن کن کاموں کے لئے خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز اور کام وائز بتائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ دربار کی عمارت اور فرش ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(د) کیا حکومت اس دربار کی مرمت کا کام کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت مادھو لال حسین پر سال 13-2012 میں مبلغ 37,74,541 (37 لاکھ 74 ہزار 5 سو 41) روپے آمدن ہوئی۔

(ب) اس سال دربار مذکورہ پر پختہ دیوار اور لیوٹری بلاک کی تعمیر و مرمت پر مبلغ 5,39,000 (5 لاکھ 39 ہزار) روپے خرچ ہوئے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) اس سال دربار کی تعمیر و مرمت کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2013)

ضلع رحیم یار خان: محکمہ خوراک کو فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*653: مخدوم سید مرتضیٰ محمود: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2010 سے یکم جون 2013 تک محکمہ خوراک ضلع رحیم یار خان کو سال وائز کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم سے گندم خریدی گئی اور کتنی رقم افسران واہلکاران کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ کی گئی؟

(ج) کتنی رقم کا ان سالوں کے دوران کرپشن اور خورد برد کا انکشاف ہوا اور اس کرپشن کے ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف)

سال	فراہم کردہ رقم
2010	5350023000 (5ارب35کروڑ23ہزار)
2011	4931037200/- (4ارب93کروڑ10لاکھ37ہزار2سو)
2012	5179703400/- (5ارب17کروڑ97لاکھ3ہزار4سو)
2013	6643032000/- (6ارب64کروڑ30لاکھ32ہزار)

(ب)

سال	اخراجات بابت خریداری گندم	اخراجات بابت تنخواہ عملہ محکمہ خوراک	اخراجات بابت تنخواہ ٹی اے/ڈی اے
2010	5154988891.80	13520711	94830
2011	4612514255.30	18128798	97005
2012	4071587302.00	21729486	219641
2013	5500811965.50	24319846	99875

(ج)اس تمام عرصہ میں دوران سال2012 (Scheme2011-12)میں پی آر سنٹر رحیم یار خان پر1015.510 میٹرک ٹن گندم کی Misappropriationہوئی اور ذمہ داران میسرز پرویز حسن EX-DFC میاں ایاز مالک FI، توصیف احمد FGS، محمد عمران عاشق چوکیدار، محمد ندیم چوکیدار، محمد حیات چوکیدار محمد نعیم ولد نذیر احمد اور محمد طارق ولد عبدالغفار کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی جس کی انکوائری محکمہ انٹی کرپشن میں زیر سماعت ہے اور اس کے علاوہ محکمانہ انکوائری میسرز چودھری جاوید گجر EX-DDF، پرویز حسن شاہ EX-DFC، میاں ظہور احمد EX-DFC Bahawalnagar، ملک ارشاد الحسن (مرحوم)، زاہد پرویز AFC، مشرف علی خان FGI، شوکت

علی ہیڈ کلرک، امین مسیح جونیئر کلرک، میسرز پرویز حسن EX-DFC، میاں ایاز مالک FI، توصیف احمد FGS، محمد عمران عاشق چوکیدار، محمد ندیم چوکیدار، محمد حیات چوکیدار کے خلاف ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2013)

ضلع شیخوپورہ: مزارات و مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*603: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات اور مساجد کتنی ہیں؟

(ب) ان درباروں اور مساجد کی سال 10-2009 سے آج تک کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل دربار اور مساجد وائز فراہم کریں؟

(ج) ان مساجد اور مزارات کی تعمیر / مرمت پر ہر سال 10-2009 سے آج تک کتنی رقم خرچ کی، تفصیل مزارات اور مساجد وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات اور مساجد کی تعداد درج ذیل ہے:-

-1	مزارات	13 عدد
-2	مساجد	10 عدد

(ب) ان درباروں اور مساجد سے سال 10-2009 سے آج تک کی آمدن و اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دربار حضرت داتا شاہ جمال شیخوپورہ: اس دربار شریف پر سال 10-2009 سے اب تک مبلغ -/28,74,500 روپے خرچ کئے گئے جس میں دربار شریف کی از سر نو تعمیر کا کام شامل تھا۔

جامع مسجد سعیدیہ مرید کے شیخوپورہ:اس مسجد پر سال 2009-10 سے اب تک مبلغ -/14,87,232 روپے خرچ کئے گئے جس میں مسجد کی تزئین وآرائش کا کام شامل تھا۔

دربار حضرت میاں شیر محمد شرقپور شریف شیخوپورہ:اس دربار شریف پر سال 2009-10 سے اب تک مبلغ -/99,77,000 روپے خرچ کئے گئے جس میں دربار شریف کی ازسر نو تعمیر کا کام شامل تھا۔

دربار حضرت پیر بہار شاہ شیخوپورہ: اس دربار شریف پر سال 2009-10 سے اب تک مبلغ -/3,76,000 روپے خرچ کئے گئے جس میں دربار شریف کے احاطہ کے داخلی راستہ پر آہنی دروازے دربار شریف کا رنگ وروغن اور سکیورٹی انتظامات کے کام شامل تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2013)

جہلم میں فلور ملز و دیگر تفصیلات

*770: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع جہلم میں قائم فلور ملز اور انکے مالکان کے نام بتائیں؟

(ب) ان فلور ملز کو مالی سال 2011 اور 2012 کے دوران کتنی گندم فراہم کی گئی؟

(ج) اس وقت کون کونسی فلور ملز کب سے بند پڑی ہیں؟

(د) کس کس فلور مل سے گندم چوری فروخت کرنے کی شکایت وصول ہوئیں ان کے نام کیا ہیں اور حکومت نے انکے خلاف کیا کارروائی کی آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع جہلم میں اس وقت سترہ (17) فلور ملز موجود ہیں اوران کے مالکان کے نام درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام فلور ملز	نام فلور ملز مالکان
1	شوکت	بشارت وحید
2	الفضل	چوھری ظھور احمد
3	الریاض	چودھری گلبہار
4	یونین	شیخ محمد سلیم
5	عاصم	ملک محمد صدیق
6	الحبیب	مرزا حبیب
7	الانجم	انجم پرویز
8	السلیم	انجم سلیم میر
9	علی لال	کاشف مشتاق
10	شیر باز	محمد صدیق (ٹھیکیدار)
11	نیو حسین	خواجہ اکرم
12	حسین	خواجہ اکرم
13	فائن	خواجہ اکرم
14	کوہ نور	ظفر اقبال (ٹھیکیدار)
15	الرضوان	خواجہ اکرم
16	المعراج	شیخ محمد اقبال
17	راجہ	چودھری محمد افضل

(ب) ان فلور ملز کو فراہم کردہ گندم کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام فلور ملز	برائے مالی سال 2011 (میٹرک ٹن)	برائے مالی سال 2012 (میٹرک ٹن)
1	الرضوان	2592.500	2539.700
2	کوہ نور	535.900	1342.100
3	حسین	2621.100	2568.200
4	نیو حسین	4528.000	4444.400
5	فائن	3541.200	3867.200
6	السلیم	959.400	0.00
7	علی لال	678.100	1677.300
8	شیر باز	472.800	75.000
9	الحبیب	1666.000	2279.800
10	الریاض	2270.000	2439.100
11	الفضل	2058.900	1890.000
12	عاصم	3726.800	4485.800
13	یونین	1641.800	1391.800
14	شوکت	2618.900	3098.300
15	المعراج	0.000	0.000
16	الانجم	1665.000	3486.100
17	راجہ	746.700	2465.800
	میزان	32323.100	38051.100

(ج)اس وقت نیو المعراج فلور ملز بوجہ مرمت و توسیع مئی 2009 سے بند ہے۔
(د) کسی بھی فلور ملز سے گندم چوری فروخت کرنے کی شکایت وصول نہ ہوئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2013)

بہاول پور: جامع مسجد الصادق کے لئے مختص کی گئی اراضی و دیگر تفصیلات

*706: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اندورن شہر بہاول پور میں نواب صادق مرحوم کے دور میں ایک عالی شان جامع مسجد جامع مسجد الصادق کے نام سے تعمیر کی گئی، اس کی دیکھ بھال کے لیے نواب صاحب مرحوم نے کتنی زرعی اراضی مختص کی تھی؟
(ب) اس مختص کردہ زمین کا اب کیا سٹیٹس ہے، اس سے کتنی آمدنی سالانہ ہو رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013   تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) جامع مسجد الصادق بہاول پور کی دیکھ بھال کے لئے نواب صاحب مرحوم نے کوئی اراضی مختص نہ کی تھی۔
(ب) جامع مسجد الصادق بہاول پور سے ملحقہ کوئی زرعی اراضی مختص نہ ہے اور نہ ہی کوئی سالانہ آمدن ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2013)

ضلع راولپنڈی: گندم خرید کا ٹارگٹ و دیگر تفصیلات

*1249: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع راولپنڈی سال 2013 میں گندم کی خرید کا کل ٹارگٹ کتنا مختص کیا گیا ہے؟

(ب)اس کی خرید کیلئے مذکورہ ضلع میں کتنے مستقل اور کتنے عارضی مراکز خرید گندم بنائے گئے ہیں؟
(ج)اس مقصد کے لئے کتنا باردانہ خرید کیا گیا ہے اور اس کی خرید کا طریقہ کار کیا ہے؟
(د) گندم کی خرید کے لئے کتنی مدت مقرر کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع راولپنڈی سال 2013 میں حکومت کی طرف سے گندم کی خرید کا کل ٹارگٹ 10000 میٹرک ٹن مقرر کیا گیا تھا، بعد ازاں کم کر کے 266 میٹرک ٹن کر دیا گیا اور 266 میٹرک ٹن گندم خرید کر لی گئی تھی۔

(ب)اس کی خرید کے لئے پہلے سے موجود چار عدد مستقل مراکز پی آر سنٹر اسلام آباد-II، III گوجر خان اور ٹیکسلا مقرر کئے گئے تھے۔ ضلع ہذا میں کوئی بھی عارضی مرکز گندم کی خریداری کے لئے مقرر نہ کیا گیا۔

(ج)نظامت خوراک پنجاب ہر ضلع میں خرید گندم کے ہدف کے مطابق باردانہ کی ڈیمانڈ محکمہ خوراک کو بھیجتا ہے جو پیپرا رولز کے مطابق باردانہ کی خریداری کے عمل کو مکمل کرتا ہے۔ اخبار میں اوپن ٹینڈر کے لئے اشتہار دیا جاتا ہے اور تمام خواہشمند بولی دہندہ فرموں سے مقابلتاً سب سے کم ریٹ والی فرموں کو قانون کے مطابق سپلائی کا آرڈر دیا جاتا ہے اور تمام سٹورز کی مکمل کوالٹی انسپکشن ٹیم کی زیر نگرانی ٹینڈر انکوائری میں دیئے گئے معیار کے مطابق چیک کی جاتی ہے۔ مزید برآں گورنمنٹ لیبارٹری سے کوالٹی پیرا میٹرز چیک کروانے کے بعد ہی سٹور کو تفویض کردہ ضلع میں ارسال کیا جاتا ہے تاکہ اسے گندم کی خریداری کے لئے کاشتکاروں کو بمطابق پالیسی جاری کیا جائے۔ اسی طریق کار کے مطابق ضلع راولپنڈی میں خریداری گندم کے لئے کل 185000 پی پی تھیلے جیوٹ ملز گدون سے خریدے گئے۔

(د) گندم کی خرید کے لئے 45 دن مقرر کئے گئے تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2013)

جہلم شہر میں اوقاف کی اراضی و دیگر تفصیلات

***771: محترمہ راحیلہ انور:** کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) جہلم شہر میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے ؟

(ب) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے کب سے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ؟

(ج) کتنی اراضی محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے ؟

(د) کتنی اراضی پٹہ / ٹھیکہ / لیز پر کن کن افراد کو کتنے عرصہ کے لیے کتنی رقم کے عوض دی گئی ہے ؟

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ محکمہ اوقاف کی کافی اراضی پر قبضہ کر کے آگے فروخت کی جارہی ہے اور اس میں محکمہ کے اہلکاران وافسران بھی ملوث ہیں ؟

(و) کیا حکومت اس سلسلہ میں انکوائری کمیٹی بنا کر تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع جہلم بشمول جہلم شہر میں محکمہ اوقاف (مسلم) کی وقف املاک کی تفصیل حسب ذیل ہے :۔

نمبر شمار	نام وقف	رقبہ کنال -مرلے	دوکانات	مکانات	زرعی اراضی
1	دربار سلمان پارس	15 - 00	- - -	- - -	- - -
2	دربار عبدالحکیم	15 - 2	- - -	- - -	- - -
3	دربار سخی شاہ بھور	15 - 00	- - -	4 محلہ خواجگان جہلم شہر	- - - -
4	جامع مسجد افغاناں جہلم شہر		6	07	7 کنال 13 مرلے

5	جامع مسجد حافظ نور مین بازار		8مین بازار جہلم شہر		
6	دربار پیر شہاب	00 - 3	- - -	- - -	- - -
7	دربار خواجہ مقبول	8 - 23	- - -	- - -	- - -
8	دربار پیر وسن شاہ	50 - 00	- - -	- - -	- - -
9	دربار معصوم بادشاہ	2 - 00	- - -	- - -	- - -
10	دربار سہری والی سرکار	10 - 00	- - -	- - -	- - -
11	دربار عبداللہ شاہ	15 - 00	- - -	- - -	- - -
12	درباشاہ جہاں چشتی	16 - 5	-	- - -	- - -
13	دربار شاہ سفیر	00 - 74	- - -	- - -	- - -
14	دربار زندہ پیر پنڈ سویکا	13 - 02	- - -	- - -	- - -
15	دربار احمد علی شاہ پنڈ سویکا	00 - 4	- - -	- - -	- - -
16	دربار عاشق علی پنڈ سویکا	00 - 02	- - -	- - -	- - -
17	دربار میراں شاہ ہمدانی	05 - 23	- - -	- - -	- - -
18	آمدہ انڈیا موضع چوٹالہ		- - -	- - -	40کنال موضع چوٹالہ جہلم
19	درگاہ خواجہ صاحب آمدہ انڈیا		- - -	- - -	71کنال14 مرلے موضع جلال پور
20	دربار غلام محی الدین		- - -	- - -	112کنال8 مرلے موضع پکھوال
21	دربار سیدن شاہ شیرازی		- - -	- - -	531کنال2 مرلے موضع لنگر
	میزان	04 - 146	14	11	762کنال17 مرلے

(ب) محکمہ اوقاف کی اراضی پر کسی قسم کا کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(ج) تمام اراضی محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے۔ مکانات اور دوکانات سے باقاعدگی سے کرایہ وصول کیا جاتا ہے جبکہ زرعی اراضی ہر سال بذریعہ نیلام عام نیلام کی جاتی ہے۔

(د) ضلع جہلم میں وقف زرعی اراضی درج ذیل تفصیل کے ساتھ پٹہ پر دی گئی ہے:۔

نمبر شمار	وقف زرعی اراضی	محل وقوع	رقبہ تعدادی	عرصہ پٹہ	رقم پٹہ	نام پٹہ دار
1	دربار حضرت غلام محی الدین	موضع پکھوال	112کنال8مرلے	2013-14	-/81000روپے	راجہ اظہر محمود ولد اختر خان
2	وقف اراضی آمدہ انڈیا	موضع چوٹالہ	40کنال	2013-14	-/22200روپے	محمد انور مرزا ولد حسین بیگ مرزا
3	درگاہ خواجہ صاحب آمدہ انڈیا	موضع جلالپور	71کنال14مرلے	2013-14	-/36500روپے	منظور حسین ولد حاجی احمد خان
4	دربار سیدن شاہ شیرازی	موضع لنگر	531کنال2مرلے	2013-14	-/13000روپے	عظمت اللہ ولد حاجی احمد خان
	میزان		755کنال4مرلے		-/152700روپے	

(ہ) محکمہ کی کسی اراضی پر نہ تو کوئی ناجائز قبضہ ہے اور نہ کوئی اراضی فروخت کی جا رہی ہے۔

(و) انکوائری کمیٹی بنانے کی کوئی ضرورت نہ ہے کیونکہ محکمہ میں کوئی ایسی بے ضابطگی موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10دسمبر 2013)

رمضان بازاروں میں چینی کی فراہمی کے لئے سبسڈی دینے کی تفصیلات

*1303: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)حکومت پنجاب نے رمضان بازاروں میں سستی چینی کی فراہمی کے لئے کتنی رقم سبسڈی کی مد میں مختص کی ہے؟

(ب)رمضان بازاروں میں چینی فی کلو کس ریٹ پر مہیا کی جارہی ہے اور عام بازار میں چینی کس ریٹ پر مل رہی ہے؟

(ج)کیارمضان بازاراور عام بازاروں میں فروخت ہونے والی چینی کی کوالٹی ایک جیسی ہے یاان میں فرق ہے،اگر فرق ہے تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(د)کیاحکومت رمضان بازاروں میں اعلیٰ کوالٹی کی چینی فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی15 جولائی2013 تاریخ ترسیل3 ستمبر2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف)حکومت پنجاب نے رمضان بازاروں میں کوئی سبسڈی مختص نہ کی ہے۔

(ب)رمضان بازار میں چینی مبلغ51روپے فی کلوگرام مہیا کی گئی جوکہ عام بازار سے مبلغ3روپے فی کلو گرام کم تھی۔

(ج)رمضان بازاراور عام بازاروں میں فروخت ہونے والی چینی میں کسی قسم کاکوئی فرق نہ ہے۔

(د)حکومت پنجاب نے رمضان بازاروں میں اعلیٰ کوالٹی کی چینی فراہم کی۔

(تاریخ وصولی جواب17 ستمبر2013)

ضلع چنیوٹ: محکمہ کی اراضی والاٹمنٹ کے طریق کار کی تفصیلات

*796:الحاج محمدالیاس چنیوٹی:کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اگر ضلع چنیوٹ میں مسلم اوقاف کی اراضی موجود ہے تو تحصیل وائز تفصیل بیان کی جائے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے مذکورہ اراضی کئی این جی اوز اور افراد کو الاٹ کی ہوئی ہے، کمرشل، رہائشی اور زرعی اراضی کی تعداد کیا ہے، جو الاٹ ہو چکی ہے اور کتنی اراضی بقایا ہے جو ابھی تک الاٹ یا لیز پر دی جانی مقصود ہے؟
(ج) مسلم اوقاف کی کمرشل، رہائشی اور زرعی اراضی کی الاٹمنٹ کی شرائط اور Criteria کیا ہے؟
(د) متذکرہ اراضی کن کن مقاصد کے لئے استعمال ہو سکتی ہے نیز مذکورہ اراضی جن مقاصد کے لئے الاٹ کی گئی ہے آیا انہی مقاصد کے لئے استعمال ہو رہی ہے، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع چنیوٹ کی تحصیل چنیوٹ میں 1042 کنال تحصیل لالیاں میں 3060 کنال اور تحصیل بھوانہ میں 2769 کنال 18 مرلے زرعی اراضی محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے۔
(ب) (i) محکمہ نے کوئی اراضی کسی N.G.O کو الاٹ نہیں کی۔
(ii) کل زرعی اراضی 6871 کنال 18 مرلے میں سے 4552 کنال 18 مرلے سالانہ پٹہ پر ہے۔
(iii) کمرشل یونٹ دوکانات 166 عدد، رہائشی یونٹ (مکانات) 14 عدد، پٹرول پمپ کی جگہ 4 عدد، سکول 1 عدد کالج 1 عدد ہیں۔
(iv) 2319 کنال زرعی اراضی تاحال سالانہ پٹہ پر نیلام ہونا باقی ہے۔
(ج) بمطابق قوانین اوقاف وقف اراضی کسی شخص کو الاٹ نہ کی جا سکتی ہے۔ وقف اراضی زرعی / رہائشی و کمرشل مقاصد کیلئے حسب ذیل طریق کار کے تحت نیلام کی جاتی ہے۔

1۔زرعی مقاصد:۔ پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز 2002 کے تحت وقف زرعی اراضی جو کاشتہ ہو ایک سال کیلئے اور غیر کاشتہ (بنجر) عرصہ سات سال کیلئے بعد از اشتہار نیلام اخبار و سیع تر مشتہری منادی بذریعہ نیلام عام نیلام کی جاتی ہے۔ کارروائی نیلام میں ہر پاکستانی ماسوائے ملازمین اوقاف حصہ لے سکتا ہے۔

نیلام شدہ وقف اراضی جو عرصہ ایک سال کیلئے نیلام ہوئی ہے پٹہ دار اس رقبہ کو مزید عرصہ چار سال تک حسب ذیل اضافہ کے ساتھ اپنے استعمال میں رکھ سکتا ہے۔

پہلا سال: گذشتہ سال کے زرپٹہ پر 20% اضافہ کے ساتھ

دوسرا سال: گذشتہ سال کے زرپٹہ پر 20% اضافہ کے ساتھ

تیسرا سال: گذشتہ سال کے زرپٹہ پر 10% اضافہ کے ساتھ

چوتھا سال: گذشتہ سال کے زرپٹہ پر 10% اضافہ کے ساتھ

بنجر اور غیر آباد رقبہ کی نیلامی کے سات سال بعد گذشتہ سال کے زرپٹہ پر 10% اضافہ کے ساتھ مزید 3 سال تک کی توسیع مدت پٹہ دی جاسکتی ہے۔

2۔رہائشی مقاصد:۔ محکمہ اوقاف از خود کوئی رہائشی کالونی تعمیر کر کے نیلام نہ کرتا ہے بلکہ پنجاب وقف پراپرٹیز آرڈیننس 1979 کی شق نمبر 7 کے تحت جب کسی دربار کو محکمانہ تحویل میں لیا جاتا ہے تو دربار کے ساتھ وقف جائیداد میں اگر کوئی مکان شامل ہو تو رہائش پذیر شخص کو مارکیٹ ریٹ کے مطابق کرایہ لگاتے ہوئے اسے کرایہ دار بنالیا جاتا ہے۔ یہاں یہ امر قابل وضاحت ہے کہ چند ایک شہروں میں محکمہ نے دوکانات کے اوپر رہائشی مقاصد کے لئے فلیٹس تعمیر کیے جو گڈول پالیسی کے تحت بذریعہ نیلام عام ماہوار کرایہ داری پر نیلام کئے گئے۔ یہ کرایہ داری عرصہ 3 سال کیلئے ہوئی ہے اور ہر تین سال بعد ماہوار کرایہ میں 25% اضافہ کے ساتھ مزید 3 سال کیلئے بمطابق قوانین اوقاف تجدید ماہوار کرایہ داری عمل میں لائی جاتی ہے۔

3۔ کمرشل مقاصد:۔ کمرشل مقاصد کے تحت 33 سال کیلئے حکومت پنجاب کی پیشگی منظوری سے (Goodwill) پریمیم کے تحت ماہانہ کرایہ داری کیلئے بر سر عام نیلام کی گئی اس میں (Goodwill) پریمیم کو نیلام کیا جاتا تھا۔ کمرشل مقاصد کے تحت قواعد / پالیسی و شرائط کا از سر نو جائزہ لیا جارہا ہے جس کی منظوری کے بعد دستیاب اراضی کے نیلام کی کارروائی بر سر عام عمل میں لائی جائے گی۔

(د) متذکرہ اراضی جن مقاصد کے تحت الاٹ کی جائے انہی کیلئے استعمال ہو سکتی ہے اور وقف اراضی جن مقاصد کے تحت الاٹ کی گئی انہی مقاصد کیلئے استعمال ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2013)

محکمہ خوراک کا بنکوں سے قرضہ لینے کی تفصیلات

*1381: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 13۔2012 کے دوران محکمہ خوراک نے بنکوں سے کتنے قرضے لئے اور ان پر ماہانہ کتنا سود ادا کیا گیا بنکوں کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ حاصل کی جانے والی رقم ماہانہ سود بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر خوراک

محکمہ خوراک پنجاب نے سال 13-2012 کے دوران بنکوں سے Rs.1,10,53,99,00,000/- (ایک کھرب 10 ارب 53 کروڑ 99 لاکھ روپے) بنکوں سے قرض لئے۔یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ بنک محکمہ خوراک سے سابقہ سال کی بقایا قابل ادا رقم اور دوران سال 13-2012 حاصل کی جانے والی رقم پر سود ماہانہ کی بنیاد پر مطالبہ کرتا ہے جبکہ محکمہ خوراک اسے سہ ماہی (Quarterly) کی بنیاد پر سود ادا کرتا ہے۔

بنکوں کی سابقہ سال کی قابل ادا رقم -/Rs.78,94,49,00,000 (اٹھتر ارب 94 کروڑ 49 لاکھ روپے) تھی۔ سال 13-2012 کے دوران حاصل کی جانے والی رقم -/Rs.1,10,53,99,00,000 (ایک کھرب 10 ارب 53 کروڑ 99 لاکھ روپے)، کل قابل ادا رقم -/Rs.1,89,48,,48,00,000 (ایک کھرب نواسی ارب اڑتالیس کروڑ اڑتالیس لاکھ روپے) اور اپریل 2013 تا ستمبر 2013، 6 ماہ کے دوران سود کی مد میں رقم -/Rs.7,82,45,57,340 (سات ارب بیاسی کروڑ پینتالیس لاکھ ستاون ہزار تین سو چالیس روپے) ادا کی، حاصل کردہ قرضہ اور سود جو ماہانہ کی بنیاد پر بنتا تھا کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2013)

ضلع شیخوپورہ: محکمہ اوقاف کی اراضی والاٹمنٹ کے طریق کار کی تفصیلات

*797: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں مسلم اوقاف کی اراضی کی تعداد تحصیل وائز کس کس مقام اور موضع میں واقع ہے؟

(ب) مذکورہ اراضی کن کن مقاصد کے لئے استعمال ہو سکتی ہے؟

(ج) مذکورہ ضلع میں تحصیل وائز کمرشل، رہائشی اور زرعی اراضی کی تفصیل الگ الگ بیان فرمائیں؟

(د) مذکورہ ضلع میں اب تک کتنی اراضی کمرشل، رہائشی اور زرعی اراضی کس کس مقصد اور کس کس کو کتنے کتنے عرصہ سے دے رکھی ہے، اس کی الاٹمنٹ کا طریق کار کیا ہے؟

(ہ) مذکورہ ضلع میں اب تک کتنی اراضی ایسی ہے جو بقایا سرکار ہے اور ابھی تک الاٹ نہیں ہوئی؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع شیخوپورہ مسلم اوقاف کی کل اراضی 486 ایکڑ 4 کنال 2 مرلے ہے جس کی مکمل تفصیل برنشان (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ اراضی صرف زرعی مقاصد کے لئے نیلام کی جاتی ہے۔

(ج) شیخوپورہ ضلع میں 172 دوکانات، 42 مکانات اور 2 عدد پٹرول پمپ کرایہ داری ہیں جس کی تفصیل برنشان (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کمرشل، رہائشی اور زرعی اراضی کی تفصیل برنشان (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔زرعی اراضی ہر سال زرعی مقاصد کے لئے بذریعہ نیلام عام پٹہ پر دی جاتی ہے جبکہ دوکانات و مکانات کی کرایہ داری ابتدائی عرصہ 3 سال کے لئے نیلام کی جاتی ہے جس میں ہر تین سال بعد 25 فیصد اضافہ کے ساتھ توسیع کرایہ داری کی جاتی ہے جبکہ پٹرول پمپ و دیگر کمرشل مقاصد کی تنصیب کے لئے ابتدائی کرایہ داری جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کی پیشگی منظوری کے بعد 30 سال کے لئے بذریعہ نیلام عام نیلام کی جاتی ہے۔

(ہ) وقف اراضی جو ابھی تک نیلام نہ ہوئی ہے کی تفصیل برنشان "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2013)</u>

<u>ضلع لاہور: گندم سٹور کرنے کی گنجائش و عارضی ملازمین کی تفصیلات</u>

*1427: <u>محترمہ راحیلہ خادم حسین</u>: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں واقع گندم کے مراکز رکھ چھبیل رائے ونڈ برکی اور کاہنہ میں کل کتنے ٹن گندم سٹور کرنے کی گنجائش ہے، الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع لاہور میں موجود گندم کے گوداموں میں کل کتنے عارضی ملازمین ہیں ان کے نام، عہدہ و گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ ہر سال گندم کی خریداری کے مواقع پر محکمہ خوراک عارضی ملازمین بھرتی کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع لاہور میں واقع گندم کے مراکز رکھ چھبیل، رائیونڈ، برکی اور کاہنہ میں گندم سٹور کرنے کی گنجائش کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

ضلع	نام سنٹر	گندم سٹور کرنے کی گنجائش
لاہور-II	رکھ چھبیل	22500 میٹرک ٹن
	رائیونڈ	6000 میٹرک ٹن
	میزان	28500 میٹرک ٹن
لاہور-I	برکی (مغل پورہ)	52000 میٹرک ٹن
	کاہنہ (گلبرگ)	10000 میٹرک ٹن
	میزان	62000 میٹرک ٹن

(ب) ضلع لاہور میں واقع گندم کے مراکز رکھ چھبیل، برکی اور کاہنہ میں خریداری گندم و ذخیرہ حکومتی مراکز میں ہی کی جاتی ہے لہٰذا مذکورہ گوداموں میں کوئی عارضی ملازم نہ ہے- تاہم رائیونڈ سنٹر پر گنجائش ذخیرہ گندم کم ہونے کی بنا پر خرید کردہ گندم پرائیویٹ گوداموں میں ذخیرہ کی جاتی ہے جس کے لئے عارضی چوکیدار روزانہ اجرات کی بنیاد پر بھرتی کئے جاتے ہیں- روزانہ اجرت DCO کی طرف سے مقرر کردہ نرخوں کے مطابق کی جاتی ہے اس وقت ضلع لاہور میں 300 روپے روزانہ اجرت مقرر ہے-

رائیونڈ سنٹر پر گندم خریداری سکیم 2013-14 کے دوران 6 عدد عارضی ملازمین تعینات کئے گئے جو

بعد از اجرا گندم مورخہ 2013-8-5 اور 2013-9-12 کو فارغ کر دیئے گئے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ضلع	نام سنٹر	نام عارضی چوکیداران	عرصہ تعیناتی
1	لاہور-II	رائے ونڈ	محمد صدیق ولد غلام محمد	2013-5-17تا2013-9-12
2		-ایضاً-	محمد عرفان ولد محمد رشید	-ایضاً-
3		-ایضاً-	محمد حنیف ولد عبدالغفار	-ایضاً-
4		-ایضاً-	اللہ دتہ ولد لیاقت علی	2013-5-22تا2013-8-5
5		-ایضاً-	نسیم مسیح ولد یونس مسیح	-ایضاً-
6		-ایضاً-	محمد رشید ولد محمد دین	-ایضاً-

(ج) یہ درست ہے کہ عارضی خریداری مراکز پر جہاں گندم کھلے آسمان تلے ذخیرہ کی جاتی ہے یا پرائیویٹ گوداموں میں ذخیرہ گندم کی حفاظت کے لئے عارضی چوکیداران روزانہ اجرت کی بنیاد پر رکھے جاتے ہیں جو بعد از اجرا گندم فارغ کر دیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2013)

لاہور: محکمہ کے رقبہ پر ناجائز قابضین کی تفصیلات

*843: ملک سیف الملوک کھوکھر: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 160 لاہور میں محکمہ اوقاف کے رقبہ جات پر ناجائز قابضین موجود ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ناجائز قابضین کون سے رقبہ جات پر کس وقت سے قابض ہیں مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) کیا محکمہ ناجائز قابضین سے سرکاری اراضی واگزار کروانے کے لئے کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013   تاریخ ترسیل یکم اگست 2013)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور، قصور اور شیخوپورہ میں گندم کے گوداموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1519: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور، قصور اور شیخوپورہ میں گندم کے کتنے گودام ہیں-ان میں گندم کی کتنی مقدار سٹور کی جاتی ہے؟

(ب) ان سٹور / گوداموں میں اس وقت کتنی گندم محفوظ ہے؟

(ج) ان تینوں اضلاع میں گزشتہ سیزن میں کتنی گندم خرید کرنے کا ٹارگٹ محکمہ نے ملازمین کو دیا تھا؟

(د) ان اضلاع میں کتنے مرکز خرید گندم بنائے گئے ہیں؟

(ہ) ان اضلاع میں گندم کی خرید کے لیے کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(و) ان اضلاع میں گندم کی خرید کے لیے کتنا باردانہ فراہم کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013   تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف) لاہور، قصور اور شیخوپورہ میں گندم کے گوداموں کی تعداد اور گنجائش ذخیرہ کی تفصیل درج ذیل

ہے:-

نام ضلع	تعداد ذخیرہ گودام گندم	استعداد ذخیرہ گندم
لاہور	74	90500 میٹرک ٹن
قصور	51	60900 میٹرک ٹن
شیخوپورہ	59	80900 میٹرک ٹن
میزان	184	232300 میٹرک ٹن

(ب)لاہور، قصور اور شیخوپورہ اضلاع کے گوداموں میں مورخہ 9اکتوبر تک درج ذیل سٹاک گندم ذخیرہ ہے۔

نام ضلع	ذخیرہ کردہ گندم
لاہور	54152.691 میٹرک ٹن
قصور	44674.950 میٹرک ٹن
شیخوپورہ	78610.834 میٹرک ٹن
میزان	177438.475 میٹرک ٹن

(ج)لاہور، قصور اور شیخوپورہ میں خرید گندم کے ضلع وار ہدف کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام ضلع	ہدف خرید گندم
لاہور	47500 میٹرک ٹن
قصور	107000 میٹرک ٹن
شیخوپورہ	119600 میٹرک ٹن
میزان	274100 میٹرک ٹن

(د)لاہور، قصور اور شیخوپورہ میں مندرجہ ذیل مراکز خرید گندم بنائے گئے۔

نام ضلع	تعداد مراکز گندم
لاہور	4
قصور	14
شیخوپورہ	14
میزان	32

(ہ)لاہور، قصور اور شیخوپورہ میں گندم خرید کے لئے مندرجہ ذیل رقوم فراہم کی گئیں:۔

نام ضلع	فراہم کردہ رقم

لاہور	1136267264(1ارب13کروڑ62لاکھ67ہزار2سو64)روپے
قصور	2748779812(2ارب74کروڑ87لاکھ79ہزار8سو12) روپے
شیخوپورہ	3596970000(3ارب59کروڑ69لاکھ70ہزار)روپے
میزان	7482017076(7ارب48کروڑ20لاکھ17ہزار76)روپے

(و)لاہور، قصوراور شیخوپورہ میں گندم خرید کے لئے درج ذیل باردانہ فراہم کیا گیا۔

نام ضلع	تعداد بوری(100کلو گرام)
لاہور	5,76,846
قصور	11,20,000
شیخوپورہ	13,01,688
میزان	29,98,534

(تاریخ وصولی جواب 5دسمبر2013)

لاہور:پی پی160میں سرکاری رقبہ ودیگر تفصیلات

*844:ملک سیف الملوک کھوکھر:کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ پی پی160لاہور میں مسلم اوقاف کے رقبہ جات موجود ہیں؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو مسلم اوقاف کا کتنا رقبہ کہاں واقع ہے اور کن کے قبضہ میں ہے، علیحدہ علیحدہ مکمل تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ج)مذکورہ رقبہ جات کو کس استعمال میں لایا جارہاہے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی2013 تاریخ ترسیل یکم اگست2013)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ میں گندم خرید پر خرچ کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

***1525: محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 12-2011 میں گندم کی خریداری کے لئے حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی؟

(ب) سال 13-2012 میں گندم کی خریداری کے لئے حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی؟

(ج) مذکورہ سالوں میں گندم کی سب سے زیادہ خریداری کن کن علاقوں سے کی گئی؟

(د) مذکورہ سالوں میں گندم کی سب سے زیادہ پیداوار صوبہ پنجاب کے کون سے ضلع میں ہوئی؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر خوراک

(الف) دوران سال 12-2011 حکومت نے گندم کی خریداری کے لئے مبلغ -/73,300,629,631 (73 ارب 30 کروڑ 6 لاکھ 29 ہزار 6 سو 31) روپے خرچ کئے۔

(ب) دوران سال 13-2012 حکومت نے گندم کی خریداری کے لئے مبلغ -/110,539,900,000 (1 کھرب 10 ارب 53 کروڑ 99 لاکھ) روپے خرچ کئے۔

(ج) سال 12-2011 سب سے زیادہ گندم ضلع بہاول پور میں 228282 میٹرک ٹن خرید کی گئی۔

سال 13-2012 سب سے زیادہ گندم ضلع بہاولنگر میں 188473 میٹرک ٹن خرید کی گئی۔

مذکورہ سالوں میں صوبہ پنجاب میں ضلع وار خریداری گندم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) متعلقہ محکمہ زراعت

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2013)

ضلع سرگودھا: مساجد و درباروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1651: محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 28 بھلوال (ضلع سرگودھا) میں محکمہ کے زیر کنٹرول مساجد، درباروں اور ان سے ملحقہ پراپرٹی کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)ان سے محکمہ کو سال 11-2010 اور 12-2011 کے دوران جو آمدن ہوئی ہے اس کی تفصیل بتائیں؟

(ج)ان پر ان سالوں کے دوران خرچ کردہ رقم کی تفصیل سال وائز اور منصوبہ وائز بتائیں؟

(د)اس حلقہ میں محکمہ کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ نیز ان کے ذمہ کام کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) کس کس ملازم کی ڈیوٹی درباروں اور مساجد میں رکھے گئے سرکاری Donation Box کھولنے کی ہے اور یہ کن کن تاریخوں کو کھولے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف)پی پی 28 بھلوال ضلع سرگودھا میں محکمہ کے زیر کنٹرول مساجد، درباروں اور ان سے ملحقہ پراپرٹی کی تفصیل

مساجد	ملحقہ جائیداد	مزارات	ملحقہ جائیداد
1 جامع مسجد دروازہ چکوالی بھیرہ تحصیل بھیرہ	18 دوکانات	1۔دربار حضرت میراں شاہ ملحقہ پراچگان بھیرہ 2۔دربار حضرت ادھم سلطان طرطی پور تحصیل بھیرہ	139 کنال زرعی رقبہ
		3۔دربار حضرت شاہ شاہبل نبی شاہ خورد تحصیل بھیرہ	82-05 کنال زرعی رقبہ
		4۔دربار حضرت پیر خاکی شاہ مین بازار بھیرہ	03 دوکانات

(ب)آمدن سال 11-2010

نام مسجد / دربار	کرایہ	زرپٹہ	کیش بکس	متفرق	پاپوش	میزان

شریف						
1۔ جامع مسجد دروازہ چکوالی بھیرہ	218370	-	-	-	-	218370-00
2۔ دربار حضرت میراں شاہ ملحقہ پراچگان بھیرہ	-	-	472971	-	-	472971-00
3۔ دربار حضرت ادھم سلطان طرطی پور تحصیل بھیرہ	-	185130	62500	-	-	247630-00
4۔ دربار حضرت شاہ شہابل۔ نبی خورد	-	44000	42000	-	-	86000-00
5-دربار حضرت پیر خاکی شاہ مین بازار بھیرہ	21600	-	-	-	-	21600-00
میزان	239970	229130	577471	-	-	1046571-00

آمدن سال 2011-12

نام مسجد /	کرایہ	زرپٹہ	کیش بکس	متفرق	پاپوش	میزان

دربار شریف						
1۔ جامع مسجد دروازہ چکوالی بھیرہ	203230	-	-	-	-	203230-00
2۔ دربار حضرت میراں شاہ ملحقہ پراچگان بھیرہ	-	-	529587	7850	-	537437-00
3۔ دربار حضرت ادھم سلطان طرطی پور تحصیل بھیرہ	-	185130	62781	-	-	558381-00
4۔ دربار حضرت شاہ شہابل۔ نبی خورد	-	44000	53000	-	-	116360-00
5-دربار حضرت پیر خاکی شاہ مین بازار بھیرہ	21600	-	-	-	-	21600-00
میزان	224830	558960	645368	7850	-	1437008-00

(ج)

اخراجات سال2011-12	اخراجات سال2010-11	نام وقف مزار / مسجد اخراجات
	-/12,11,026روپے	1۔ تعمیر نو مزار و فرشبندی صحن و چار دیواری دربار حضرت میراں شاہ بھیرہ
-/4,34,266روپے		2-مرمت تبدیلی چھت مسجد و برآمدہ وغیرہ دربار حضرت میراں شاہ بھیرہ

(د)

فرائض	سکیل	عہدہ	نام ملازم	نام مسجد / دربار
امامت اور خطابت اذان پنجگانہ صفائی مسجد	7 2	خطیب موذن / خادم	مولانا کفایت اللہ حافظ محمد تنویر	(نام مساجد) 1۔ جامع مسجد دروازہ چکوالی بھیرہ تحصیل بھیرہ
صفائی دربار / حفاظت کیش بکس	2	نگران	محمد سلیم خان	(نام دربار شریف) 1۔ دربار حضرت میراں شاہ محلہ پراچگان
صفائی دربار / حفاظت کیش بکس	2	نگران	محمد اسلم	2-۔ دربار حضرت ادھم سلطان طرطی پور تحصیل بھیرہ
			سالانہ ٹھیکہ پر ہے۔ اسلئے کوئی ملازم تعینات نہ ہے۔	3-دربار حضرت شاہ شہابل نبی شاہ خورد تحصیل بھیرہ
			دربار غیر معروف ہے جسکی وجہ سے زائرین نہ آتے ہیں لہذا کوئی ملازم تعینات نہ ہے۔	4۔ دربار حضرت پیر خاکی شاہ مین بازار بھیرہ

(ہ)درباروں اور مساجد میں سرکاری رکھے گئے Donation Box کھولنے کیلئے درج ذیل آفیسران / اہلکاران مامور ہیں۔

1۔ راجہ عبدالحمید	ڈسٹرکٹ مینجراوقاف سرگودھا
2۔ مولانا فتح محمد	ڈسٹرکٹ خطیب اوقاف سرگودھا
3۔ کیشئر نیشنل بنک آف پاکستان	نیشنل بنک آف پاکستان متعلقہ برانچ
4۔ نگران	دربار شریف متعلقہ

(نام دربار شریف)

1- دربار حضرت میراں شاہ محلہ پراچگان	ہر ماہ کی 11 تاریخ
2۔ دربار حضرت ادھم سلطان طرطی پور تحصیل بھیرہ	ہر ماہ کی 11 تاریخ
3۔ دربار حضرت شاہ شہابل نبی شاہ خورد تحصیل بھیرہ	سالانہ ٹھیکہ پر ہے۔اس لئے کوئی ملازم تعینات نہ ہے۔
4۔ دربار حضرت پیر خاکی شاہ مین بازار بھیرہ	دربار غیر معروف ہے جسکی وجہ سے زائرین نہ آتے ہیں لہٰذا کوئی ملازم تعینات نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2013)

لاہور: داتادربار پر ٹھیکیدار کی جانب سے ہونے والی بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*1716: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 13-2012 میں مزار حضرت علی ہجویری (داتا دربار) لاہور کی جوتیاں رکھنے والی جگہ کو کتنے ٹھیکہ پر دیا گیا ہے نیز ٹھیکے کی فی جوڑا اجرت کیا مقرر کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مزار پر ٹھیکیدار کے آدمی زائرین سے من مانی قیمت وصول کررہے ہیں جس کی وجہ سے اکثر اوقات زائرین اور ٹھیکیدار میں بحث وتکرار کے دوران نوبت جھگڑے تک پہنچ جاتی ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اوور چارجنگ کرنے والے ٹھیکیدار اور عملے کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) سال 13-2012 میں داتا دربار کے حفاظت پاپوش کا ٹھیکہ مبلغ -/1,62,00,000 روپے (ایک کروڑ باسٹھ لاکھ روپے) میں دیا گیا تھا اور حفاظت پاپوش کی اجرت مبلغ -/2 روپے فی جوڑا مقرر کی گئی تھی۔

(ب) یہ درست نہ ہے اجرت حفاظت پاپوش مبلغ -/2 روپے فی جوڑا مقرر رہے زائرین سے زائد وصولی اجرت پاپوش کو موثر طریقہ سے کنٹرول کیا جاتا ہے ہر گیٹ پر سیکیورٹی گارڈ تعینات کئے گئے ہیں جو اپنی عمومی ڈیوٹی کے ساتھ ساتھ ٹھیکیدار حفاظت پاپوش کے کارندوں پر بھی کڑی نظر رکھتے ہیں۔ زائد وصولی کے سدباب کیلئے بذریعہ سپیکر مسلسل اعلانات ہو رہے ہیں اور جابجا بورڈز بھی آویزاں کئے ہوئے ہیں جن پر اجرت حفاظت پاپوش مبلغ -/2 روپے نمایاں طور پر تحریر ہے۔ بورڈ پر ناظم داتا دربار اور منیجر داتا دربار کے دفتری ٹیلی فون نمبرز تحریر ہیں۔ علاوہ ازیں منیجر داتا دربار تین شفٹوں میں ان گیٹس کی خصوصی نگرانی کرتے ہیں۔ ٹھیکیدار کی جانب سے زائد اجرت کی وصولی کی شکایت پر حسب ضابطہ فی شکایت (بلحاظ نوعیت) ایک ہزار سے دو ہزار تک جرمانہ کیا جاتا ہے۔

(ج) جواب جز "ب" مفصل ہے۔ دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور میں ٹھیکیدار کی جانب سے اوور چارجنگ کی شکایت پر حسب ضابطہ باقاعدہ فوری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2013)

فیصل آباد: پی پی 58 میں محکمہ اوقاف کی اراضی کی تفصیلات

***1865: جناب احسن ریاض فتیانہ:** کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی اراضی کہاں کہاں اور کتنی ہے؟

(ب) کتنی زرعی اراضی اور کتنی کمرشل اراضی و دوکانیں ہیں؟

(ج) زرعی اراضی سے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(د) یہ اراضی کتنے سال پٹہ / لیز / ٹھیکہ پر دی گئی ہے؟

(ہ) یہ اراضی پٹہ / لیز / ٹھیکہ پر دینے کا طریق کار اور کن کن ملازمین کی نگرانی میں دی جاتی ہے؟

(و) اس وقت کتنی اراضی بنجر اور ناکارہ پڑی ہوئی ہے؟

(ز) بنجر اور ناکارہ اراضی کو کب تک محکمہ آباد کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی اراضیات و محل وقوع درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام اراضی مع محل وقوع	لاٹ نمبر	رقبہ تعدادی مرلے - کنال
1	i۔ وقف اراضی ملحقہ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی واقع موضع شیرازہ	01	100 - - 11
	II ۔ایضا۔	02	67 -- 04
	III ۔ایضا۔	03	96 -- 04
2	وقف اراضی ملحقہ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی واقع موضع مہر شہانہ	1,2	513 - -07
3	I۔وقف اراضی ملحقہ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی واقع موضع گڑھ فتح شاہ	1,2	179 - - 00
	Ii۔وقف اراضی ملحقہ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی واقع موضع تاندلیانوالہ	03	12 - - 03

4	I-وقف اراضی چک نمبر 452گ ب رحمے شاہ تاندلیانوالہ	01	106 - - 13
	II-وقف اراضی چک نمبر 452گ ب رحمے شاہ تاندلیانوالہ	02	55 - - 08

(ب) پی پی 58 میں 1130 کنال 10 مرلے رقبہ زرعی ہے جبکہ 04 عدد یونٹس کرایہ داری پر ہیں۔

(ج) حلقہ پی پی 58 میں واقع وقف اراضی سے سال 12-2011 میں مبلغ -/7,64,500 روپے جبکہ سال 13-2012 میں مبلغ -/10,66,000 روپے آمدن ہوئی ہے۔

(د) محکمہ یہ وقف اراضی صرف ایک سال کیلئے نیلام عام کرتا ہے۔

(ہ) اراضی مذکورہ کو نیلام کرنے کیلئے قومی اخبارات میں اشتہار نیلام کی اشاعت اور مقامی طور پر وسیع تر مشتری منادی کے بعد ڈسٹرکٹ منیجر اوقاف، زونل خطیب اوقاف، نمائندہ زونل دفتر اوقاف، نمائندہ صدر دفتر اوقاف اور نمائندہ ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں نیلام عام کی جاتی ہیں۔

(و) حلقہ پی پی 58 میں کوئی وقف اراضی بنجر اور ناکارہ نہ ہے۔

(ز) حلقہ پی پی 58 میں کوئی وقف اراضی بنجر اور ناکارہ نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2013)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 10 دسمبر 2013 | سیکرٹری

بروز جمعرات 12 دسمبر 2013 محکمہ خوراک اور اوقاف کی فہرست نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات مع نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نصیر احمد	13
2	محترمہ فائزہ احمد ملک	1303 - 168
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	706 - 72
4	جناب فیضان خالد ورک	603 - 595
5	محترمہ راحیلہ خادم حسین	1427 - 589
6	مخدوم سید مرتضیٰ محمود	653
7	محترمہ راحیلہ انور	771 - 770
8	محترمہ زیب النسأ اعوان	- 1249
9	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	797 - 796
10	ڈاکٹر نوشین حامد	1716 -1381
11	ملک سیف الملوک کھوکھر	844 - 843
12	محترمہ نگہت شیخ	1519
13	محترمہ حنا پرویز بٹ	1651
14	جناب احسن ریاض فتیانہ	1865